ملکی سالمیت کو شدید خطرہ

سیالکوٹ میں سری لنکن منیجر پر زیادتی کرکے جلانے کے واقعے نے ایک بڑے خطرے کی گھنٹی بجادی ہے۔ ہمیں ابھی نہیں تو کبھی نہیں کی بنیاد پر پھر سے صرف قرآن کی روشنی میں ملکی نظام کو ٹھیک کرنا ہے ورنہ ملکی سالمیت کو شدید خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔ ابھی یہ کہہ کر بچت ہو گئی ہے مگر بار بار یہ موقع نہیں ملتا ۔ ابھی تو ہمیں یہ بہانہ ملا کہ ایک مخصوص ٹولے نے کیا ہے اور اس کو سخت سے سخت سزا دینگے۔ اگر آپ نے اپنے قوانین میں سے اسے فرسودہ قانون کو نہ نکالا اور کل کو کوئی سرپھرا حکمران آکر توہین رسالت کی سزا پر عمل درآمد کردی تو شاید یہ ملک ہی نہ رہے ۔ مملکت خداداد پاکستان میں صرف اللہ کا قانون نافذ کرنا ہے سنی سنائی باتیں نہیں ۔ ورنہ الٹا کرلو پلٹا کرلو، لاکھ قرآن خوانی کروالو، لاکھ طواف کعبہ کروالو قسمت نہیں بدلتی جب تک واپس نہ پلٹو قرآن پر ۔ تمام محدثین قدیم فارس کے رہنے والے تھے جنھوں نے انتہائی مہارت سے ایک خفیہ سازش کے ذریع مسلمانوں کو قرآن سے دور کردیا ہے ۔

فیصلہ کرنا عدالت کا کام ہے اور کسی شخص کو قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں ۔ جرم ثابت ہونے پر جان کے بدلے جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت اور گالی کے بدلے گالی اور بدتمیزی کے بدلے بدتمیزی اور بڑے القاب کے بدلے بڑے القاب اور جسمانی ایزا کے بدلے جسمانی ایزا اور زبانی ایزا کے بدلے زبانی ایزا اور زخموں کا بدلہ ان کے برابر ہے پھر جس نے معاف کر دیا تو وہ گناہ سے پاک ہو گیا اور محمد ﷺ تو رحمت اللعالمین بناکر بھیجے گیئے تھے ، زحمت نہیں ۔ محمد ﷺ تو معاف کرنے والے تھے ۔ فتح مکہ کے موقعے پر محمد ﷺ نے عام معافی دے دی ۔

لوگوں نے محمد ﷺ کو بہت کچھ کہا جس کے جواب میں اللہ نے محمد ﷺ کو صبر کی تلقین کی اور تمام اصحاب ؓ نے بھی صبر کیا ۔ جو لوگ توہین رسالت کرتے ہیں ان کی سزا جہنم ہے ۔ تفصیلات کے لیئے سُوْرَةُ القَلَم آیات ۲۔۷، سُوْرَةُ التَّوبَة آیات ۶۴۔۶۶، سُوْرَةُ طٰه آیت ۱۳۰ ، سُوْرَةُ قٓ آیت ۳۹، سُوْرَةُ المُزمّل آیت ۱۰

جو لوگ اللہ کے حکم کے مطابق فیصلے نہیں کرتے وہ کافر ہیں، ظالم ہیں، فاسق ہیں اور اسلام سے خارج ہیں ۔ تفصیلات کے لیئے سُوْرَةُ المَائدة آیات ۴۴، ۴۵، ۴۷ ۔

Irshad Mahmood